عبداللطیف خالد چیمہ *

شذرات

انڈونیشیا میں قادیانی ناکام و نامراد

عقیدۂ ختمِ نبوّت کی پرامن جدوجہد کی حامل تنظیموں کے لیے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر اچھی خبروں کے تناسب میں روز بروز اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ حال ہی میں انڈونیشیا میں قادیانیوں کی ایک عبادت گاہ کو اس لیے سرکار نے سیل کر دیا کہ قادیانی، مرزا غلام قادیانی کو (معاذ اللہ) نبی قرار دیتے ہیں۔ اسلام اور مسلمانوں کا ٹائٹل استعمال کر کے وہاں کی بے خبر آبادی کو دھوکہ دیتے تھے۔ انڈونیشیا کی مسلم تنظیم ''اسلامک ڈیفینڈر فورم'' نے قانون کے مطابق سرکاری انتظامیہ کو حقیقتِ حال سے پوری طرح آگاہ کیا، جس پر پولیس وہاں پہنچی اور قادیانی عبادت گاہ کو تالا لگا دیا گیا۔ قادیانی جماعت نے اس پر واویلا کیا اور انسانی حقوق کی خلاف ورزی کا سہارا لیا، جسے انڈونیشیا کے سرکاری اور متعلقہ حکام نے مسترد کر دیا اور وارننگ دی کہ اگر آئندہ قادیانی اس قسم کی حرکتوں سے باز نہ آئے تو وہاں کے قانون کے مطابق مزید کارروائی کی جائے گی۔ ہم انڈونیشیا کے حکام کی بروقت کارروائی اور مسلم بیداری کا خیر مقدم کرتے ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ دھیرے دھیرے یہ جدوجہد پوری دنیا کا احاطہ کر لے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ہم سمجھتے ہیں کہ اس وقت قادیانی فتنے کو بے نقاب کرنے کے لیے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر ذہن سازی اور لابنگ کے علاوہ میڈیا کے محاذ پر کام کی ضرورت پہلے سے بھی بڑھ گئی ہے۔ اور سیاسی و معاشرتی دائروں میں قادیانی دھوکے اور رسوخ کے خاتمے کے لیے مزید مثبت اقدام کی ضرورت ہے۔

شدت پسندی اور اسلام:

اسلام اور مسلمانوں کو شدت پسندی کے نام پر جس طرح بدنام کیا جارہا ہے اور ''مولوی اور مدرسے'' کا نام لے کر اسلام اور اسلامی عقائد بارے جو کچھ کہا جارہا ہے اُس کا حقیقت سے دور کا بھی واسطہ نہیں! ہاں اپنی مرضی کے ''مولانا صاحبان'' اور اپنے ہی تیار کردہ شدت پسندوں کے ذریعے کفر و استبداد جو کچھ کہلوانا چاہتا ہے، کہلوا رہا ہے۔ یہ اُن کی چال ہے یا پھر ایسا کرنے والے مفادات کے بندے ہیں۔ ایسے میں فرانس کے وزیر اعظم کا ایک بیان پیرس سے اے ایف پی کی ڈیٹ لائن سے چھپا ہے، لیجیے آپ بھی پڑھیے اور سر دھنیے!

پیرس (اے ایف پی) فرانسیسی وزیر اعظم مانوئل والس نے پیر کے روز پیرس میں ایک کانفرنس سے اپنے افتتاحی خطاب میں کہا نہ تو نفرت اور انتہا پسندی اسلام ہیں اور نہ ہی اسلام اور شدت پسندی کے مابین کوئی باہمی ربط پایا جاتا ہے۔ اے ایف پی کے مطابق فرانس کی بہت بڑی مسلم برادری کے ساتھ معاشرے کے باقی ماندہ حصوں کے تعلقات میں بہتری کے موضوع پر منعقدہ ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مانوئل والس نے کہا کہ نفرت بھری تقریریں، اسرائیل کے لیے نفرت کے پیچھے کارفرما سامی دشمنی، وہ شدت پسندی جو ہمارے علاقوں میں مساجد کے خود ساختہ امام پھیلا رہے ہیں اور وہ دہشت گردی جس کی ہماری جیلوں میں ترویج کی جارہی ہے، ہمیں یہ کہنا پڑے گا کہ یہ سب کچھ اصلی اسلام نہیں ہے۔ مانوئل والس نے جس کانفرنس کا افتتاح کیا، اُس میں فرانسیسی مسلمانوں

* سیکرٹری جنرل مجلس احرار اسلام پاکستان

کے 120 سے لے کر 150 تک اعلیٰ نمائندوں کے علاوہ کئی اعلیٰ سرکاری اور حکومتی شخصیات نے بھی حصہ لیا۔ اس اجتماع کو اس میں ہونے والے مباحثے کے باعث ایک فورم کا نام دیا گیا ہے۔ (روزنامہ جنگ، لاہور، 16 / جون 2015ء)

زید حامد کی مبینہ گرفتاری:

تقریباً دو ہفتے قبل پاکستان کے خودساختہ دفاعی تجزیہ نگار اور یوسف کذاب کے خلیفۂ خاص زید حامد کو مبینہ طور پر مکہ مکرمہ میں اُن کے ہوٹل سے گرفتار کرلیا گیا۔ اطلاعات میں یہ کہا جارہا ہے کہ موصوف ٹوئٹر پر یہ اعلان کر کے سعودی عرب گئے تھے کہ میں ایک ”اہم مشن“ پر جارہا ہوں۔ اپنی اہلیہ طیبہ خانم اور اپنے مواصلاتی آلات کے ہمراہ مکہ مکرمہ پہنچے، اُن کے ایک مریدِ خاص نے خفیہ طور پر اُن کے لیے ایک خصوصی پروگرام کا اہتمام کیا، جس میں موصوف نے اپنی عادت کے مطابق بڑھکیں ماریں اور مذہب کی من پسند تشریح و تعبیر کی۔ جس پر وہاں موجود ایک شخص نے فون کر کے سعودی حکام کو آگاہ کیا، جس پر انھوں نے فوری طور پر زید حامد کو حراست میں لے لیا، بعدازاں چھاپہ مار کر ہوٹل کے کمرے سے اُن کا لیپ ٹاپ، آئی فون اور دیگر میڈیائی آلات قبضے میں لے لیے گئے۔ زید حامد نے پہلی فرصت میں اپنے تمام سوشل میڈیا اکاؤنٹس اور ویب سائٹس سے مکمل لاتعلقی ظاہر کی، مگر اُن کے کمپیوٹر اور آئی فون کے سائنسی تجزیے نے اس معاملے میں بھی زید حامد کو جھوٹا ثابت کردیا۔ ایک ہفتے بعد اُن کی اہلیہ کو پاکستان واپس بھیج دیا گیا ہے اور معاملہ سے آگاہ بعض لوگوں کی رائے ہے کہ زید حامد کو بارہ سال قید اور ایک سو بیس کوڑوں کی سزا سنائی جاسکتی ہے۔ یاد رہے کہ یوسف کذاب کے خلیفۂ اوّل ہونے کے دعوے دار زید حامد نے پاکستانی یونیورسٹیوں میں رسائی حاصل کی، نوجوانوں کو گمراہ کیا اور اپنی خلافت کے قیام کے لیے اپنے آپ کو دفاعی حلقوں کا خودساختہ نمائندہ ظاہر کرتا رہا۔ اُس نے 2013ء میں سوشل میڈیا پر ایک تصویر جاری کی اور اعلان کیا کہ میں نے اپنی خلافت کی کرنسی روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر کھڑے ہو کر جاری کردی ہے۔ جبکہ سعودی قوانین کے مطابق وہاں اس قسم کی کسی سرگرمی یا تقریب کی ہرگز اجازت نہیں ہے۔ دوسری طرف دفاعی اداروں کی نمائندگی کا بھانڈا اس وقت پھوٹ گیا جب آئی ایس پی آر کی جانب سے میڈیا کو خبر جاری کی گئی کہ فورسز اور انٹیلی جنس کے تمام حلقوں سے تعلق رکھنے والوں، اہلکاروں پر زید حامد سے کسی طرح کا رابطہ رکھنے اور اُسے سننے پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ یاد رہے کہ زید حامد عالمی مجلس تحفظ ختم نبوّت کے رہنما اور ممتاز عالمِ دین مولانا سعید احمد جلال پوری شہید رحمۃ اللہ علیہ کے مقدمۂ قتل کی ایف آئی آر میں شامل ہے اور ایک عرصہ سے کفر و گمراہی پھیلا رہا تھا۔ اُس کا خصوصی ہدف پاکستان کے اعلیٰ تعلیمی ادارے اور یونیورسٹیاں تھیں، میڈیا کے ذریعے اس نے اپنے کفریہ نظریات کو بڑی ڈپلومیسی کے ساتھ آگے بڑھانے کی کوشش کی اور دانش وری کے نام پر نئی نئی موشگافیاں کرتا رہا۔ یہ فتنوں کا دور ہے اور جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے: ”ایک وقت ایسا آئے گا کہ فتنے تسبیح کے دانے کی طرح گریں گے اور اُمت ایک فتنے سے سنبھل نہ پائی ہوگی کہ ایک اور فتنہ آگرے گا۔“ اللہ تعالیٰ ہمیں شرورِ فتن سے محفوظ فرمائیں اور اہلِ حق کے قافلے سے جڑے رہنے کی توفیق بخشے۔ آمین

مشکلیں اتنی پڑیں کہ آساں ہوگئیں!

8 / مئی 2015ء کو مرکزِ احرار مسجد عثمانیہ چیچہ وطنی میں اجتماع جمعۃ المبارک کے موقع پر سیرت سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرنے پر دہشت گردی ایکٹ کے تحت مقدمہ کیا درج ہوا ایک طوفان برپا کردیا گیا۔ سرکاری اہلکاروں کی طرف سے پوچھ گچھ اور کچھ